[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Christian Marriage Act, 1872

WHEREAS it is expedient further to amend the Christian Marriage Act, 1872 (XV of 1872) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title, extent and commencement.-** (1) This Act shall be called the Christian Marriage (Amendment) Act, 2024.

(2) It extends to the Islamabad Capital Territory.

(3) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 60, Act XV of 1872.** - In the Christian Marriage Act, 1872 (XV of 1872), in section 60, in sub-section (1),-

(i) for the word "sixteen" the word, "eighteen", shall be substituted; and

(ii) for the word "thirteen" the word, "eighteen", shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It is the function of the state to protect the inviolable dignity of children as their basic human rights and to protect children being married before age of majority as their basic rights to education and other ancillary rights would otherwise be infringed. The main purpose of this enactment is to protect children from being sexually abused and to secure children their basic fundamental rights as enshrined in the Constitution of Pakistan of the Islamic Republic of Pakistan and the marriageable age in the other laws prevailing in the country.

Sd/-
MR. NAVEED AAMIR JEEVA
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی کی پاس کردہ صورت میں]

مسیحی شادی ایکٹ، ۱۸۷۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مسیحی شادی ایکٹ، ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت و آغاز نفاذ:-** (۱) یہ ایکٹ مسیحی شادی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ علاقہ دارالحکومت اسلام آباد پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء، دفعہ ۶۰ کی ترمیم:-** مسیحی شادی ایکٹ، ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء) میں، دفعہ ۶۰ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں،-

(i) لفظ ''سولہ'' کو لفظ ''اٹھارہ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ii) لفظ ''تیرہ'' کو لفظ ''اٹھارہ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

بچوں کے نا قابل تردید وقار کا تحفظ کرنا اور پختگی کی عمر سے پہلے شادی سے بچوں کو تحفظ دینا ریاست کا کام ہے۔ وگرنہ تعلیم کی بابت ان کے بنیادی حقوق و دیگر ضمنی حقوق پامال ہو جائیں گے۔ بچوں کو جنسی استحصال سے اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مندرج ان کے بنیادی حقوق اور ملک میں نافذ العمل دیگر قوانین میں شادی کی کم از کم عمر کے مطابق ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرنا اس قانون سازی کا اہم مقصد ہے۔

نوید عامر جیوا

ممبر قومی اسمبلی